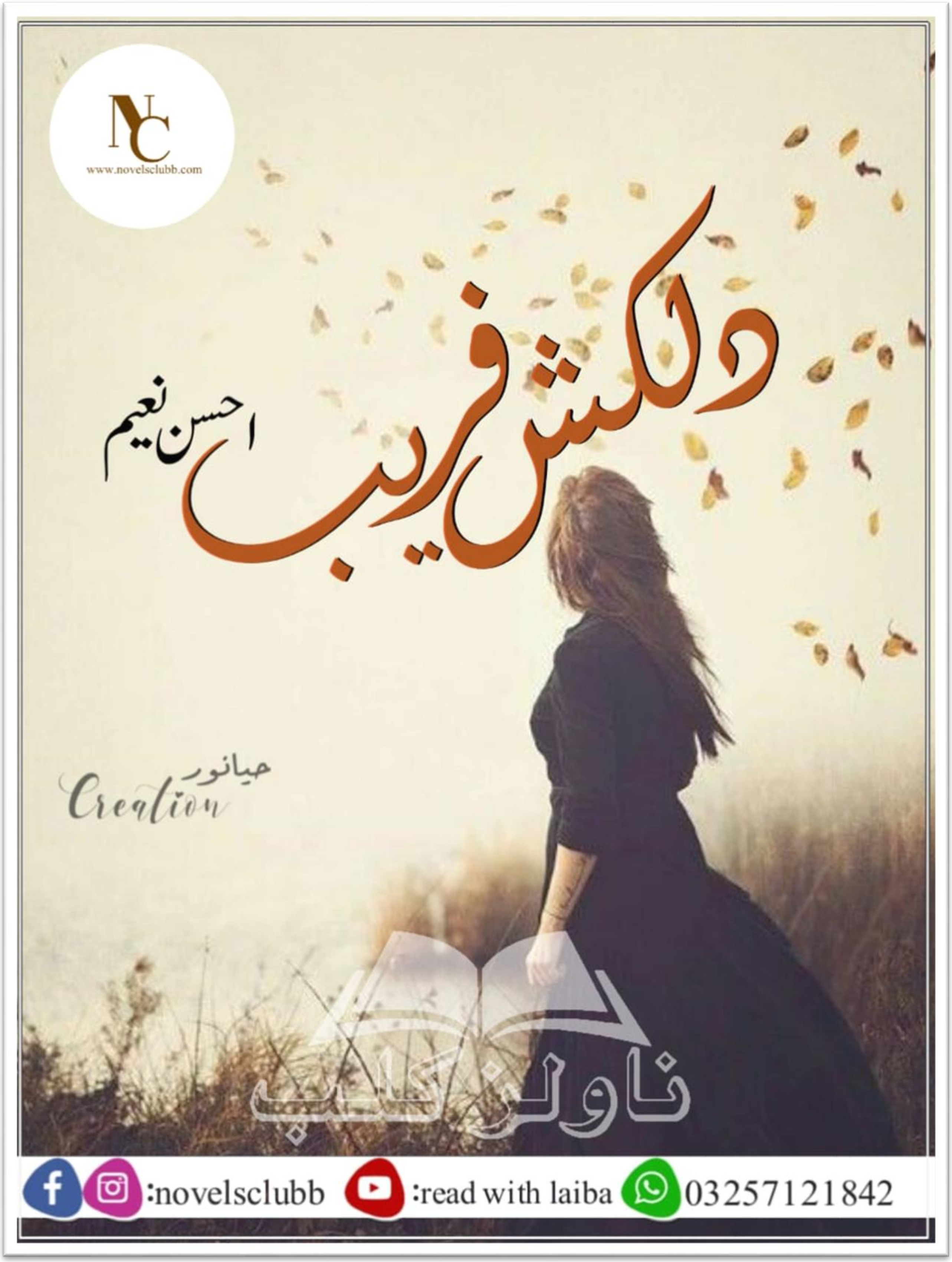

www.novelsclubb.com
دلکش فریب
احسن نعیم
حیا نور
Creation
ناولز کلب
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

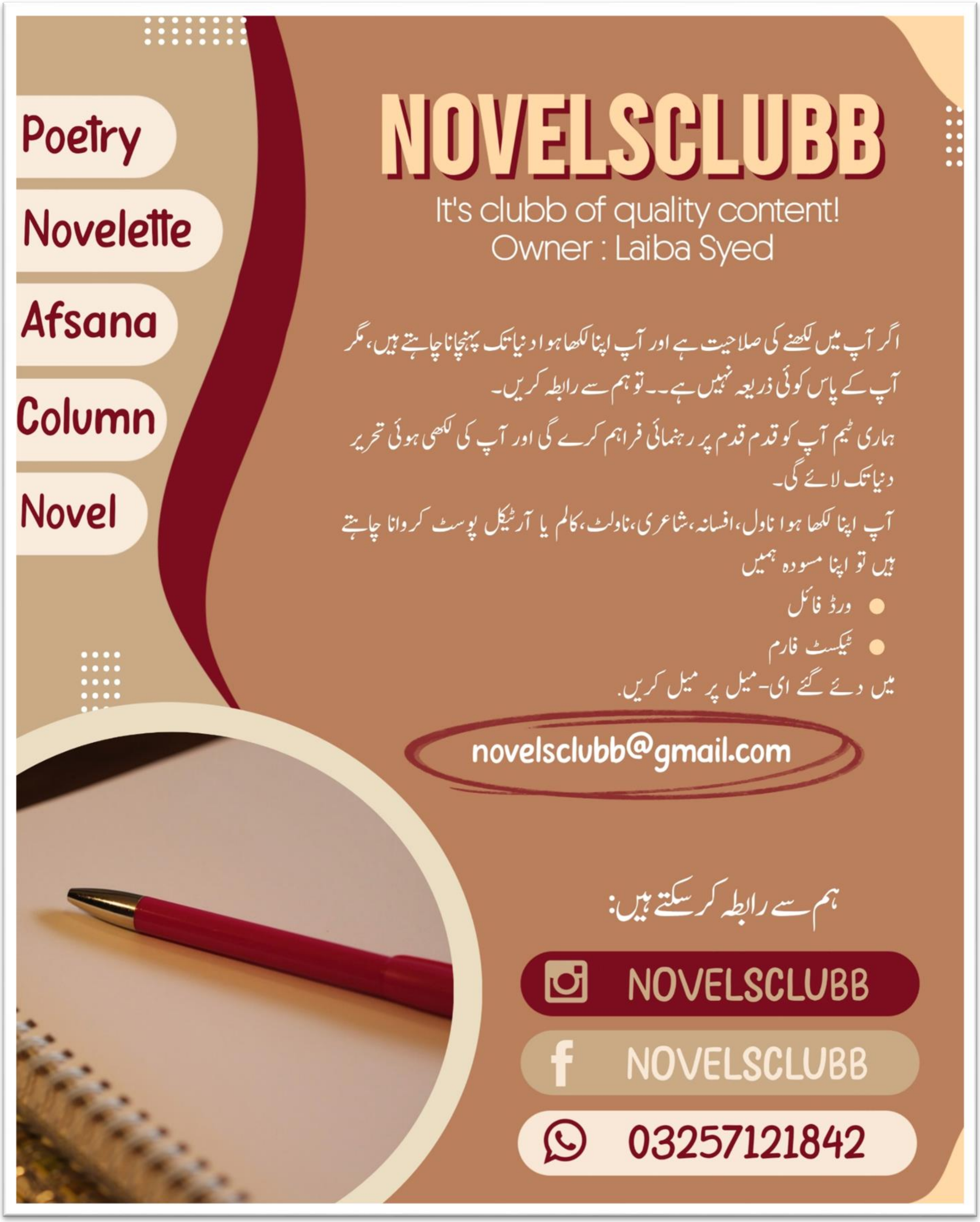
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دلکش فریب

از قلم

احسن نعیم

www.novelsclubb.com

"کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں؟"

فرسٹ ائیر کے دوسرے دن سویرا ٹیچر کے انتظار میں اکیلی آخری کرسی پہ بیٹھی تھی کہ اک لڑکی نے اس سے آکر پوچھا۔ سویرا نے اس کی طرف دیکھا۔ درمیانے قد کی لڑکی بھوری آنکھیں سفید رنگ آنکھوں میں کاجل لگائے اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔ ہر ایک کی طرح سویرا کو بھی وہ دلکش معلوم ہوئی۔

"تو آپ میرے سے کیوں پوچھ رہی ہیں یہ۔" سویرا نے اس کی جانب خالی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ظاہر سی بات ہے آپ کے ساتھ کرسی پڑی ہے ہو سکتا آپ کی کسی دوست کے لیے رکھی ہو۔" لڑکی نے بیٹھتے ہوئے کہا

"میری کوئی دوست نہیں ہے۔ میں کسی سے دوستی نہیں کرتی" اس نے اس کے چہرے سے نظریں ہٹاتے ہوئے کہا۔

"جی میں آپ کو صبح سے دیکھ رہی ہوں آپ اکیلی خاموش بیٹھی ہیں۔ کسی سے بات تک نہیں کی آپ نے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"؟کیا میرے سے دوستی کریں گی

دیکھیں مجھے دوستی کرنی نہیں آتی۔پہلے بھی سکول میں لڑکیاں دوستی کرنا چاہتی تھیں مگر پھر "

"۔ان کو مایوسی ہی ہوئی۔آپ کو بھی برا لگے گا جب آپ کو واپس سے دوستی نہیں ملے گی

آپ وہ مجھ پہ چھوڑ دیں مجھے برا نہیں لگے گا۔لیکن مجھے بتانا پسند کریں گی کہ ایسا کیوں"

۔ہے؟"لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا

نہیں ! "اس نے ٹیچر کے احترام میں کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔لڑکی بھی ٹیچر کے لیے"

۔کھڑی ہو گئی

سارا پیریڈ دونوں کے مابین خاموشی رہی۔لڑکی ایک نظر اس پر بھی ڈال لیتی جو سارا پیریڈ بجھی

۔بجھی سی بیٹھی رہی۔چھٹی کے وقت نکلتے ہوئے لڑکی نے کہا

"؟میں نام بتانا تو بھول گئی۔میرا نام زینب ہے اور تمھارا نام کیا ہے"

۔سویرا نے کنکھیوں سے اسے دیکھا اور مڑنے سے پہلے کہا

۔سویرا"اور دوسری طرف مڑ گئی"

۔زینب اس کو جاتا دیکھتی رہی اور پھر اپنے گھر کی جانب مڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

گھر میں داخل ہوتے ہی اس کو عام دنوں کی نسبت کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ جس طرف سے آوازیں آرہی تھیں اس کی طرف قدم بڑھائے۔ قریب پہنچ کر آواز واضح ہوئی تو اس کی خالہ کی آواز تھی۔ اس نے واپس قدم اپنے کمرے کی جانب بڑھا دیے اور کمرے میں آکر بیگ لاپرواہی سے بستر پر اچھال کر ایسے ہی لیٹ گئی۔ اس کی سب سے بری عادت ہر وقت خیالوں میں گم رہنا تھا۔ جس میں ابھی حِ وہ گم تھی۔ دن ہو یا رات ہر وقت خیالوں میں کھوئی رہتی۔ لیکن قصور اس کا بھی نہ تھا۔ جس کے پاس کوئی نہ وہ اپنے خیالوں کو ہی دوست بناتا ہے۔ گھر کے کام کاج میں اسے قطعاً دلچسپی نہ تھی۔ اسکول کے وقت بھی یہی حالات تھے۔ ہر وقت ڈھیلی پڑی رہتی۔ نہ کوئی دوست، نہ رفیق۔ کوئی بھی نہیں تھا۔ جب بِھی کوئی دوستی کرنا چاہتی، سویرا اس کو ذرا الفٹ نہ کرواتی اور دوستی قائم نہ ہو سکتی۔ گھر میں بھی اس کی زندگی کچھ ایسی ہی تھی۔ گھر میں والدہ والد ایک بِھائی اور ایک بہن موجود تھے مگر گو کہ اس کے کبھی خوشگوار مراسم نہ تھے۔ اس کی سستی اور کاہلی کی وجہ سے اس کی ماں اس کو لعنت ملامت کرتیں مگر اس پر کوئی اثر نہ ہوتا۔ اس کو خود سمجھ نہ آتا اس کے ساتھ مسئلہ کیا ہے اگر کوئی اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بارے بات کرتا تو دل پہ لے کر سوچتی اور کڑھتی رہتی۔ گھر میں اگر کسی کو اس سے پیار تھا تو وہ اس کے والد تھے جو اس کا خیال اور فکر کرتے تھے۔

آج بھی وہ خیالوں میں گم تھی کہ امی نے آکر اس کو جنجھورا۔ سویرا خالی نظروں سے انھیں دیکھنے لگی۔

"کھانا نہیں کھانا؟ اٹھو منھ ہاتھ دھو اور جلدی سے آؤ۔ تمھاری خالہ آئی ہوئی ہیں پاک پتن سے ان سے آکر ملو۔ اور یہ منحوسیت بھری شکل نہ لانا تیار ہو کر آنا۔"

اس کی امی سخت لہجے میں کہہ کر چلی گئیں. سویرا اسی طرح بیٹھی پھر خیالوں میں گم ہو گئی۔ دس منٹ بعد اس کے خیالوں کا تسلسل ٹوٹا تو گہری سانس لے کر باتھروم میں گھس گئی۔

www.novelsclubb.com

****

اگلے روز بھی کالج میں زینب سویرا کے ساتھ بیٹھی تھی اور اس کو کھوج رہی تھی۔ بریک میں زینب نے سویرا سے پوچھا تھا۔

"تم اداس کیوں رہتی ہو؟ تمھارا کسی چیز کا دل نہیں کرتا؟"

دل ان کا کرتا ہے جن کے پاس دل ہو میرے پاس نہیں "سویرا نے جزبات سے عاری لہجے میں کہا تھا۔

"۔مگر دل تو سب کے پاس ہوتا ہے"

نہیں اس دنیا میں یہ رواج نہیں ہے۔بہت سے لوگ دل رکھتے ہوئے بھی دل کا معنی نہیں جانتے۔وہ اپنے پتھر دل سے نرم دل کو زخمی کر دیتے ہیں اس دنیا میں رہنے کیلیے ایک ہی اصول ہے جو دل رکھے اس کے لیے دل رکھو اور جو پتھر رکھے اس کے لیے پتھر۔مگر کچھ لوگ میری طرح دل کو ہی مار لیتے ہیں اور یہ بہتر ہوتا ہے۔"زینب اس کو حیرت سے دیکھتی رہی.

"۔تو تم نے اپنے دل کو کیوں مار دیا؟دل تو بہت اچھی چیز ہوتی ہے"

دل صرف ان لوگوں کے لیے ہی اچھا ہوتا ہے جن کے پاس دل کو سنبھالنے والے اور دل سے محبت کرتے والے ہوتے ہیں۔جن کے پاس کوئی نہیں ہوتا ان کے لیے دل بھی کوئی معنی نہیں رکھتا۔"

۔اور اس بات کے بعد ہی زینب نے اور دلچسپی لینا شروع کی تھی

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے آپ لوگوں نے میری زندگی جینے دینی ہے یا نہیں؟ آخر چاہتے کیا ہیں آپ لوگ؟"" آج پھر ہمیشہ کی طرح جھگڑا شروع ہوا تھا۔ ہر مہینے دو بار تو یہ جھگڑا ہوتا تھا۔ ابھی سے تین ہفتے پہلے بھی ایک جھگڑا ہوا تھا اور یہ اس مہینے کا دوسرا جھگڑا تھا جو ظہیر عباس کا گھر والوں کے ساتھ ہوا تھا۔ ظہیر عباس کے ایک بھائی قطر میں رہائش پزیر تھے اور ماں باپ اور بہن اسلام آباد میں رہائش پزیر تھے۔ آج کے جھگڑے کا موضوع بھی ہمیشہ کی طرح وہی تھا۔ ظہیر عباس کی آزادی کا۔ عباس صاحب اور شائستہ بیگم کی بے جا روک ٹوک نے یہ دن دکھائے تھے۔ ظہیر کی ہر بات میں نقطہ چینی کرنا اس کی خواہشات کا قتل کرنا اور اس کی خوشی میں شریک نہ ہونا، عباس صاحب اور شائستہ بیگم کا خاصہ تھا۔ ماں باپ کے لیے یہ تھا کہ وہ ظہیر کی بہتری کے لیے ہر بات کہتے ہیں مگر ظہیر کو اس سب سے چڑ تھی۔

www.novelsclubb.com

ظہیر تم آخر چاہتے کیا ہو؟ ہم تمہیں چھوڑ دیں؟ تمھاری پرواہ نہ کریں؟" ظہیر کی والدہ نے اس کے اونچا بولنے پر کہا۔

پرواہ آپ مجھے میری خوشی سے محروم رکھ کر کرتے ہیں کیا؟ اگر میں دوسرا گھر لینا چاہتا ہوں تو اس میں آپ کو کیا مسئلہ ہے اپنا کمار ہا آپ لوگ کیوں روک رہے ہیں مجھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا جب یہ گھر ہے تو دوسرا گھر کیوں لینا ہے ہمیں اب اس وقت چھوڑ کر جاؤ گے تم؟"اس کی"

۔ماں نے جذباتی ہوتے ہوئے کہا

تو آپ لوگ مجھے ادھر رہ کر بھی تو نہیں جینے دے رہے نہ امی۔جہاں کہیں جانے لگتا ہوں"

آپ لوگ روک ٹوک کرنے لگتے ہیں۔امی اب میں بچہ نہیں ہوں اکیس سال کا ہو چکا

۔ہوں۔" ظہیر نے اپنا لہجہ دھیما کرتے ہوئے کہا

تو اکیس سال کے ہو گئے ہو اس کا مطلب ہے جو کرنا چاہو گے وہ کرو گے؟"عباس صاحب نے"

۔بھی مداخلت کی

میں کیا کرنا چاہتا ہوں؟جب بھی اگر کہیں گھومنے کا ارادہ بنتا آپ لوگ منع کر دیتے ہیں میں"

نے اپنی گاڑی لے لی ہے وہ چلاتا ہوں نہیں تو آپ مجھے اپنی گاڑی بھی نہ چلانے دیتے میں گھر میں

"رہ کر مریض بن گیا ہوں راتوں کی نیند نہیں آتی مجھے

"۔تو ہمیں بھی سمجھنے کی کوشش کرو تمھارے بھلے کے لیے ہی کہتے ہیں"

مجھے گھومنے پھرنے سے روکنا بھلے کی بات ہے؟سب میرے ساتھ کے کیا کیا نہیں کر رہے"

اور ایک میں۔"اس نے غصے میں بات ادھوری چھوڑ دی۔گھر کے دروازے سے زینب اندر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داخل ہوئی اور سب کے چہرے دیکھ کر صورتحال کی سنجیدگی بھانپ لی۔ ظہیر اٹھ کر اپنے میں چلا گیا اور ماں باپ اس کو جاتا دیکھتے رہے پھر گردن موڑ کر زینب کو دیکھ کر آہ بھر کر رہ گئے۔ زینب عباس صاحب کے بھائی کی بیٹی تھی، ظہیر سمیر اور سمرین کی چچازاد بہن تھی۔ عباس صاحب اور اسد صاحب کا گھر ایک ہی گلی میں تھا اس لیے زینب چچا چچی اور سمرین سے ملنے دوسرے تیسرے دن آتی رہتی تھی اس کو چچا چچی اور ظہیر بھائی کے درمیان جھگڑے کا بھی اچھے سے پتا تھا۔

چاچی آپ فکر نہ کریں میں ظہیر بھائی کو دیکھتی ہوں۔"زینب نے چچی کو دلاسا دیتے ہوئے کہا" اور ظہیر کے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔

****

www.novelsclubb.com

کمرے کے دروازے پر پہنچ کر اس نے دستک دی۔ اندر سے جواب نہ آیا۔ اس نے دوسری بار دستک دی اور جواب کے انتظار میں ہونٹ کاٹنے لگی۔ کچھ دیر کے بعد ظہیر کی آواز آئی۔

"کون ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ہوں ظہیر بھائی زینب۔دروازہ کھولیں "زینب نے فوری طور پر کہا۔چند سیکنڈز کے بعد دروازہ کھل گیا۔ ظہیر بیڈ پہ بیٹھ گیا لیکن زینب کمرے میں ہی ٹہلنے لگی

" ! ظہیر بھائی اگر آپ برا نہ مانیں تو ایک بات کہوں"

۔زینب نے ٹہلتے ہوئے کچھ سوچ کر کہا

۔بولو" ظہیر نے جذبات سے عاری لہجے میں کہا"

ظہیر ہمیشہ سے ہی زینب کو اپنی چھوٹی بہن سمجھتا تھا اور بلکل ویسا ہی رویہ رکھتا تھا جو بہنوں کا حق ہوتا ہے۔اسی لیے اس نے زینب کے لیے دروازہ کھول دیا اگر کوئی اور ہوتا تو کبھی دروازہ نہ کھولتا۔

دیکھیں ظہیر بھائی میں ساری بات جانتی ہوں جو آپ کے اور چچا چچی کے درمیان ہے۔مانتی" ہوں کہ چچا چچی غلط کرتے ہیں ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔آپ بڑے ہو گئے ہیں۔اب ان کو روک ٹوک نہیں کرنی چاہیے۔آپ کا حق ہے کہ اب آپ جو چاہیں کریں۔ مگر دیکھیں وہ آپ کے ماں باپ ہیں۔انھیں آپ کی فکر ہے وہ اس دور کے نہیں ہیں۔وہ پہلے زمانے کے ہیں جہاں

www.novelsclubb.com

یہ روک ٹوک لازمی سمجھی جاتی تھی۔آپ سمجھ رہے ہیں نہ میری بات؟"زینب نے یکدم رک کر پوچھا۔ ظہیر نے سر ہلادیا۔زینب نے ٹہلتے ہوئے ایک بار پھر کہنا شروع کیا

چچا چچی کو یہ نہیں اندازہ کہ زمانہ بدل گیا ہے۔اب ان کی یہ روک ٹوک بچوں کو مشتعل کر دیتی ہے وہ سمجھتے ہیں کہ وہ جو کہہ رہے بھلے کے لیے کہہ رہے۔"

لیکن آپ کا اس طرح گھر چھورنا قطعی مناسب نہیں ہے اب جبکہ میں یہ سب کچھ جانتی ہوں تو آپ کو مجھ پر یقین ہے تو ہم مل کر کر اس سب کا حل نکالیں گے۔یوں گھر چھوڑنا مسئلے کا حل نہیں ہے۔"زینب نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

تم میری بہن ہو اور مجھے تم پہ یقین ہے۔ تبھی تم مجھے یہ سب کہہ رہی ہو۔ مگر زینی مجھے بتاؤ میں کیا کروں کب سے یہ برداشت کر رہا۔انھوں نے مجھے اس وقت موبائل نہیں لینے دیا جس عمر میں ہر بچے کے پاس موبائل تھا۔بائیک انھوں نے مجھے یونی سے پہلے چلانے نہیں دیا۔یونی کے ٹرپ پر کبھی جانے نہیں دیا۔جس کی وجہ سے میرا الگ مزاک بنا تھا۔ابھی اگر میں آنلائن کمانہ رہا ہوتا تو آج شاید میں گاڑی بھی نہ چلا سکتا ہوتا۔میں والدین کی نافرمانی نہیں کرنا چاہتا مگر میں کیا کروں ! "۔ظہیر نے تیز تنفس کے ساتھ کہا اور اپنے بالوں کو جکڑ کر لمبے سانس لینے لگا۔زینب اپنی جگہ سے اٹھی اور بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے گلاس میں پانی انڈیل کر کر ظہیر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے کیا۔ ظہیر نے سر اٹھا کر زینب کو دیکھا جو گلاس تھامے کھڑی تھی۔ ظہیر نے گلاس لے کر منہ سے لگایا اور ایک سانس میں پی گیا۔ زینب واپس اپنی جگہ جا کر بیٹھ گئی۔ ظہیر کے سر اٹھانے پر اس نے کہا۔

"آپ مجھ پہ یقین کریں اور وہ کریں جو کہوں گی تو سارا معاملہ حل ہو جائے گا۔ آپ کو مجھ پہ اعتبار ہے نا"۔ زینب نے آگے ہوتے ہوئے کہا۔

"زینی اگر مجھے تم پہ یقین نہ ہوتا تو تمھیں یہ سب بتاتا؟ تمہیں پتا ہے تم مجھے بہنوں سے زیادہ عزیز ہو"۔

"ٹھیک ہے تو سنیں پھر۔ ہم نے مل کر چاچو چاچی کو سمجھانا ہے۔ انکو آپ نے ہر کام کرنے سے پہلے بتانا ہے۔ انھیں سمجھانا ہے کہ آپ کے دور میں اور ان کے دور میں فرق ہے"

"زینی تمھیں کیا لگتا ہے میں انھیں نہیں سمجھاتا؟ تمھیں پتا ہے ابو کچھ دنوں پہلے میری شادی اپنے دوست کی بیٹی سے کر رہے تھے۔ زینی بلیو می، وہ بات اتنی مشکل سے ختم ہوئی ہے۔ سمیر بھائی اور ہماری چھ چھ گھنٹے بات ہوئی ہے میرے پاس سکرین شاٹس بھی ہیں۔ آج کل ماں باپ کی پسند سے شادی کرنے والا دور ہے۔ میں ان کی مرضی سے شادی کر بھی لیتا اگر وہ مجھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے رائے پوچھتے مجھے اس بارے کچھ بتاتے۔ لکن انھوں نے صرف بتایا تھا کہ میری شادی تہہ کر رہے۔ ایسے میں کیسے شادی کر لیتا؟۔" ظہیر نے بیڈ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"کیا یہ سب بھی ہوا ہے؟ واقعی چاچو چاچی کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن ایسے تو نہیں چلے گا نہ۔ اب جو میں کہتی ہوں وہ کریں انشاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔" زینب ظہیر کو سمجھانے لگی

"لیکن زینی مجھے ایک دم غصہ آجاتا ہے۔ یہ سب میں جانتا ہوں مگر مجھ سے ہوتا نہیں ہے۔" ظہیر نے ٹہلتے ہوئے سنا اور پھر کہنے لگا

"تو آپ اپنے نفس پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ جو کام آپ کا نفس کہہ رہا ہو اس کے الٹ کریں۔ مشکل کام ہے لیکن کرنے سے ہی ہوگا۔ روز ہر وقت اپنے نفس سے لڑیں آپ کو غصہ آئے آپ خاموش ہو جائیں۔ آپ نے وہ واقعہ نہیں سنا کہ

اور واقعہ کچھ یوں تھا۔

"ایک دفعہ حضرت علی کفار کے ساتھ لڑ رہے تھے کہ ایک کافر کے سینے میں تلوار کھوپنے لگے تھے تو اس نے آپ کے مبارک چہرے پر تھوک پھینک دیا تھا۔ آپ نے تلوار ہٹالی اور گہرا سانس لے کر آگے بڑھ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔کافر ہکا بکا رہ گیا۔وہ بھاگ کر پیچھے گیا اور وجہ پوچھی۔آپ نے فرمایا

"۔مجھے تم پر غصہ آگیا تھا"

"؟تو آپ مجھے مار دیتے"کافر نے حیرانی سے پوچھا۔"مارا کیوں نہیں"

۔آپ نے فرمایا

جب تم نے میرے چہرے پہ تھوک پھینکی تو مجھے غصہ۔میری انا ابھری اور اس نے انتقام لینا" چاہا۔لیکن اگر میں تمھیں ابھی مار دوں گا تو میں اپنے نفس کی پیروی کر رہا ہوں گا جو یقیناً بڑی خطا "۔ہو گی

www.novelsclubb.com

تو نفس کی بات ہر گز نہ مانیں اور اس پر قابو پانے کی کوشش کریں۔اگر آپ دونوں ایسی ہی جھگڑتے رہے تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا کسی ایک کو سمجھانا ہو گا۔اور آپ نے ماں باپ کو پیار سے سمجھانا ہے کیونکہ جس کا جو حق ہے وہ اسے ملنا چاہیے۔اور یہ آپ کو ہی کرنا ہو گا۔"زینب نے ۔کھڑے ہوتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سمجھ گیا ہوں۔ مگر ایک بات بتاؤ تم یہ سب کیسے کہہ رہی ہو۔ مطلب ابھی تمھاری عمر" نہیں ہے اتنی بڑی بڑی باتیں کرنے کے لیے۔ تم نے یہ سیکھا کہاں سے؟" ظہیر نے قریب آتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

عمر کا تو ایسی باتوں سے تعلق ہی نہیں ہے یہ سب تو مزاج اور شغف کا نتیجہ ہے اور یہ سب مجھے" اس لیے پتا ہے کیونکہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کتابیں پڑھتی ہوں نا" زینب نے بھی مسکرا کر کہا۔

ظہیر بے اختیار کھل کر ہنس دیا۔

جو بات ہے۔ ویسے میں خود کو کافی ہلکا محسوس کر رہا ہوں اور یہ سب صرف تمھاری وجہ سے" ہوا ہے اور اس سب کے لیے شکریہ۔"

اب آپ مجھے اپنی چھوٹی بہن کو شکریہ کہیں گے" زینب نے مصنوعی خفگی کے ساتھ کہا۔"

اچھا اچھا نہیں کہتا واپس لے لیتا ہوں تم بتاؤ کچھ چاہیے تمھیں؟" ظہیر نے ہنستے ہوئے کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

چاہیے تو کچھ نہیں بس آپ کو اپنی ایک دوست کے بارے بتانا ہے لیکن ابھی نہیں پہلے آپ" اپنے مسئلوں سے فارغ ہو جائیں پھر۔ابھی میں جا رہی بہت دیر ہو گئی۔امی نے ڈانٹنا ہے"زینب ۔تقریباً بھاگتے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔ ظہیر مسکرا کر موبائل پر آئے میسجز دیکھنے لگا

****

وہ دونوں کالج کے گراؤنڈ میں بیٹھی سموسے کھا رہی تھیں۔کھلے آسمان تلے کالج کے لان میں بارش کے موسم میں سموسے کھانے کا الگ لطف آ رہا تھا۔چاروں طرف پھول کھلے ۔تھے۔لڑکیاں ٹولیوں کی صورت میں ادھر ادھر بیٹھی بے فکری کے عالم میں کچھ کھا رہی تھیں

زینب تم نے مس رباب کا لیکچر نوٹ کیا ہے"سویرا نے سموسہ کھاتے ہوئے زینب سے" پوچھا۔دو ہفتے میں زینب اور سویرا کے درمیان تکلف کی دیوار چھٹ چکی تھی۔اب سویرا کبھی کبھار زینب سے کسی موضوع پہ بات کر لیتی۔یہ سب بھی زینب کی بدولت ہی ہوا تھا۔شروع کے دنوں میں زینب کو سویرا میں پتا نہیں کیا لگا تھا کہ اس نے سوچا اس کے ساتھ جو مسائل ہیں وہ ضرور حل کرے گی۔شروع میں ہی زینب کو اندازہ ہو گیا تھا کہ سویرا کا ماضی کوئی سفید سلیٹ ۔نہیں ہے مگر ابھی زینب سویرا سے کچھ بھی پوچھنے کی پوزیشن میں نہ تھی

"؟ہاں کیا ہے تمھیں چاہیے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔ہاں دے دینا ابھی اگر مس ہو گیا تو بعد میں مشکل ہو گی۔"سویرا کے چہرے پہ سکون تھا"

آج تم اچھے موڈ میں لگ رہی ہو۔مجھے اچھا لگ رہا ہے کیا بات ہے؟"زینب نے ہاتھ صاف

۔کرتے ہوئے کہا

ہاں کیونکہ دو ہفتے بعد میری آپی کا نکاح ہے میں خوش ہوں۔لیکن میں جانتی ہوں یہ دنیا خوش"

رہنے نہیں دیتی۔میرے گھر والے یقیناً میرا موڈ خراب کریں گے۔"سویرا نے بھی ہاتھ صاف

۔کرتے ہوئے کہا

ایسے نہیں کہتے۔گھر والے ہیں تمھارے وہ کیوں تمھیں خوش نہیں دیکھنا چاہیں گے اور تم موڈ"

خراب نہ کرنا نا۔خود کو خود خوش رکھنے کی عادت ڈالو۔ہر وقت خوش رہا کرو۔یہ باہر کی دنیا کی

باتوں کو سنجیدہ نہ لیا کرو۔بس ہر وقت اپنے دل کو پر سکون رکھو۔لوگوں کی باتوں کو دل پہ نہ لیا

۔کرو"سویرا ایک ٹک زینب کو دیکھنے لگی

۔ایسے کیا دیکھ رہی ہو"زینب نے ہنستے ہوئے کہا"

کچھ نہیں۔یہ سب جو تم کہہ رہی ہو آسان نہیں ہے۔بہت کوشش کرتی ہوں لیکن نہیں"

"ہوتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم دل سے کوشش کرونا۔ تم دل سے نہیں چاہتی کہ تم خوش رہو۔ اصل میں اب تمھیں ایسے " رہنے کی عادت ہو گئی ہے۔ تمھیں پتا ہے سائیکلوجی کہتی ہے کہ کسی انسان کو اس وقت تک "ٹھیک نہیں کیا جا سکتا جب تک وہ خود نہ چاہے

۔تم یہ سب کیسے کہہ سکتی ہو "سویرا نے اسے اچنبھے سے دیکھا"

مجھے پتا ہے نا سویرا، مجھے اچھا نہیں لگتا کہ تم سیڈ ہو۔ میں چاہتی ہوں کہ تم نارمل لائف گزارو" "

تو میں ہی کیوں؟ اور تمھیں کیسے پتا چلا کہ مجھے کوئی مسئلہ ہے۔ "سویرا نے عجیب انداز میں" ۔پوچھا

۔یہ میں نہیں جانتی مگر مجھے پتا لگ جاتا ہے۔ "زینب نے چیزیں سمیٹتے ہوئے کہا"

"تم ٹھیک ہونا چاہتی ہو"

۔ہونا چاہتی ہوں مگر نہیں ہو سکتی۔ "خاموشی کے بعد دھیمے لہجے میں جواب آیا"

ہو سکتی ہو اگر تم میری باتیں مانو اور دل سے ٹھیک ہونے کی خواہش کرو۔ میری باتیں مانو" ۔گی؟ "زینب نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

۔مگر سب بہت مشکل ہے میرے سے نہیں ہو گا" سویرا نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے کہا"

کوشش تو کرو سب ہو جائے گا۔بس ابھی اگلی کلاس میں چلو دیر ہو رہی تمھیں بعد میں بتاؤں"

گی کیا کرنا ہے اور کیا نہیں" سویرا بس سر ہلا کر رہ گئی

****

کیا بات ہے یار آج کل تو کافی خوش لگ رہا ہے۔" کیفے ٹیریا میں وہ اور اس کا دوست ٹیبل پہ بیٹھے

۔یونیورسٹی کا برگر کھا رہے تھے۔جب شاہزیب نے اس کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

ہاں میں آج کل خوش ہوں۔میری لائف پہلے سے بہتر ہو گئی ہے اب میں ڈپریس نہیں رہتا"

مجھے غصہ بھی کم آتا ہے۔" ظہیر نے ڈرنک کا سپ لیتے ہوئے اپنے جگری دوست کو بتایا جو اس

۔کے حالات سے واقف تھا

یہ بہت خوشی کی بات ہے زہری تجھے پتا نہیں مجھے کتنا اچھا لگ رہا اس برگر سے بھی زیادہ اچھا"

"لگ رہا

اچھا اچھا بس کر اور برگر پہ دھیان دے۔ ظہیر نے برگر کا بائٹ لیتے ہوئے کہا۔اتنے میں ظہیر

۔کے موبائل پہ کال آئی۔اس نے ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کال پک کی

www.novelsclubb.com

ابھی اس ٹائم؟ضروری ہے؟کس سے؟اچھامیں آتاہوں" ظہیر نے موبائل رکھ کر برگر کا

۔آخری حصہ کھایا

۔کدھر جارہاہے بیٹھ نا"شاہزیب نے گلاس جھٹکے سے نیچے کرتے ہوئے کہا"

۔جلدی کھاتجھے چھوڑتاہوا جاؤں گا۔کالج جاناہے بہن نے بلایاہے"

۔اچھاچل سہی مجھے ڈراپ کرتاہواجائیں."شاہزیب بھی ہاتھ صاف کرتاہوااٹھ گیا"

****

مگر میں ان سے مل کر کیا کروں گی؟میرا ان سے کیالینادینا"سویرا کالج میں کھڑی آفموڈ میں کہہ

۔رہی تھی۔تھوڑی دیر پہلے زینب نے اپنے کزن برادر کو کال کر کے بلایاتھا

وہ بس مجھے لینے آرہے ہیں۔تب تک تم میرے ساتھ رہو میں اکیلے کیا کروں گی۔آج پھر"

"؟تمھاراموڈ آف ہے کیاہواہے

"میں نے کہاتھاگھر والے مجھے خوش نہیں دیکھ سکتے"

"کیاہواہے اب میں نے کہاتھاموڈ خراب نہ کرنا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپی کے نکاح تک تو میں خوش تھی مگر کل۔۔۔۔۔کچھ نہیں میں ٹھیک ہوں۔"سویرا نے" ۔منہ پھیرتے ہوئے کہا جیسے آنسو کہیں اپنے اندر اتارے ہوں

سویرا یہ کیا بات ہوئی۔اب تم مجھے نہیں بتاؤ گی۔دیکھو مجھے بتاؤ۔بتانے سے ہی مسئلے حل" ہوتے ہیں میں نے کہا تھا نہ کہ اگر تم نارمل لائف گزارنا چاہتی ہو تو میری باتیں مانو گی۔"زینب ۔نے پیار سے سویرا کو سمجھایا

۔سویرا سے اور قابو نہ پایا گیا اور آنکھوں سے دو موتی چھلک کر نیچے کی طرف بہنے لگے

ارے سویرا تم رو رہی ہو۔پاگل رونے کی کیا بات ہے۔ تمھیں کہا تھا رونا نہیں۔مجھے بہت برا" لگتا ہے۔اب چپ کرو سب دیکھ رہے ہیں۔بس چپ کرو رونا نہیں نا"زینب نے بے چین ہوتے ہوئے کہا۔سویرا نے بہت مشکل سے خود کو روکا۔زینب نے ٹشو دیا جس سے اس نے آنسو ۔صاف کیے

۔اب بتاؤ کیا ہوا ہے"زینب نے سویرا کے خاموش ہونے کے بعد کہا"

۔کچھ نہیں ہوا۔سب ٹھیک ہے"سویرا نے نارمل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے کہا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک نہیں ہے۔سب ٹھیک ہوتا تا آج میں اپنی محنت کو ایسے ڈوبتے ہوئے نہ دیکھ رہی ہوتی "زینب نے افسوس سے کہا۔

"میں نے کیا تھا مجھ پہ محنت کرنا ضائع ہے میں ایسے ہی ٹھیک ہوں۔تم ٹائم اور دماغ نہ ضائع کرو مجھ پہ"

"محنت رائیگاں نہیں جاتی سویرا۔اور میں جو کہتی ہوں تمھارے بھلے کے لیے ہی کہتی ہوں۔اور اب یہ نہ کہنا کہ میری فکر کی ضرورت نہیں،ضرورت ہے۔تم جب ایسے زندگی سے بے زار ہوتی ہو تو مجھے بہت عجیب لگتا ہے۔ابھی تمھاری عمر ہی کیا ہے اور اندھیرے کو پسند کرتی ہو۔سویرا ایسے زندگی نہیں گزرے گی۔ابھی چھوٹی ہو مگر بڑے ہو کر سب مشکل ہو جائے گا۔گھر والے اگر تمھاری فکر نہیں کرتے تو میں ان سے ملوں گی۔دیکھتی ہوں کیا کہتے ہیں مگر اب تم نے رونا نہیں ہے یہ اداسی مجھے تمھارے چہرے پر نہیں آنی چاہیے۔"زینب نے سویرا کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

"مجھے ایسے ہی رہنے دو۔کوئی ضرورت نہیں میرے گھر والوں سے بات کرنے کی میں ٹھیک ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں ٹھیک ہو۔میں کروں گی بات ان سے۔ابھی اس ٹاپک کو ختم کرو بھائی باہر آ گئے ہوں "
"۔گے چلو۔تمھیں گھر ڈراپ کرتے ہوئے جاؤں گی

۔نہیں میں پیدل چلی جاؤں گی۔تم جاؤ۔"سویرا نے زینب کے ساتھ اٹھتے ہوئے کہا

کوئی نہیں تم میرے ساتھ چل رہی ہو اور میں کچھ نہیں سنوں گی"زینب کے اصرار کے " باوجود سویرا اس کے ساتھ نہیں گئی۔کالج سے باہر نکلتے ہی ظہیر سامنے گاڑی لیے کھڑا تھا۔زینب نے الوداعی کلامات اور ہاتھ ہلایا اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی جبکہ سویرا پیدل ہی گھر کی ۔طرف روانہ ہو گئی

گاڑی میں بیٹھ کر زینب نے تاصف سے سویرا کو جاتے ہوئے دیکھا اور ظہیر کی طرف متوجہ ۔ہو گئی

www.novelsclubb.com

****

۔یہ ہے تمھاری دوست ؟"ظہیر نے سویرا کو جاتے دیکھ کر پوچھا"

"۔جی اسی سے آپ کو ملوانا تھا۔مگر وہ اکیلی ہی چلی گئی"

۔مجھ سے کیوں ملوانا تھا؟"ظہیر نے گاڑی آگے بڑھاتے ہوئے حیرت سے پوچھا"

وہ میں آپ کو پھر کبھی بتاؤں گی۔ابھی اس سے پہلے مجھے کچھ اور کام کرنے ہیں۔اس کے گھر "

"۔والوں سے ملنا ہے

۔اس کے گھر والوں سے کیوں ملنا ہے ؟" ظہیر نے گاڑی موڑتے ہوئے کہا"

کیونکہ یہ ضروری ہے آپ کو میں اس کے بارے جو مجھے پتا وہ بتاتی ہوں۔مگر آپ پہلے "

۔آئسکریم پارلر چلیں۔" زینب نے فرمائش کی

۔میں خود ہی وہیں لے کر جا رہا تھا۔تم بتاؤ" ظہیر نے مسکراتے ہوئے کہا"

۔زینب نے ظہیر کو سویرا کے بارے جتنی معلومات تھیں دے دیں جس کے بعد ظہیر نے کہا"

" ! تو اس سب کی وجہ کیا ہے؟ اتنی سی عمر میں یہ حالات۔سٹرینج"

وجہ ہی تو معلوم کرنی ہے اس کے گھر والوں سے اس سے میری دوستی ہو گئی ہے۔اس کو صحیح "

"۔کرنے کیلئے مجھے جو کرنا پڑا کروں گی۔چاہے مجھے آپ کی ہی ضرورت کیوں نہ پڑے

۔میری ضرورت ؟ وہ کیسے ؟" ظہیر نے گردن موڑ کر سویرا کی طرف دیکھا"

۔بعد میں بتاؤں گی ابھی آئسکریم لے کر آئیں" سویرا نے دانت دکھاتے ہوئے کہا"

۔ہاں لا رہا ہوں لا رہا ہوں۔" ظہیر نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

آج بھی خلاف معمول گھر میں کسی کی موجودگی کا احساس ہو رہا تھا اس نے دھیان دیے بغیر اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا دیے۔ بیڈ پہ آری ترچھی لیٹی ہوئی تھی جب اس کے ابو کے کمرے میں داخل ہوئے۔ سویرا سیدھے ہو کر بیٹھ گئی۔

بیٹا تمھارے رشتے کے لیے کچھ لوگ آئے ہیں۔ تم ذرا حلیہ بہتر کر کے ڈرائنگ روم میں آ جاؤ۔ تمھیں پتا ہے تمھاری آپی کی منگنی بھی اسی عمر میں ہوئی تھی۔ میں چاہتا ہوں تمھاری بھی ہو جائے۔ اس سے پہلے بھی جو رشتے آئے تھے انھوں نے جواب نہیں دیا۔ بیٹا اس بار خیال رکھنا" سویرا نے اپنے سامنے بیٹھے باپ کو دیکھا۔ وہ جانتی تھی کہ ان کے ہاں شادی جلدی ہوتی ہے مگر اس کے لیے کوئی رشتہ نہ طے ہو سکا تھا۔

جی ابو ٹھیک ہے۔ جیسا آپ کہتے ہیں ویسا ہی کروں گی مگر نتائج پر مجھے کچھ نہ کہیے گا۔" سویرا" نے نظریں اپنے ہاتھوں پر مرکوز کرتے ہوئے کہا۔

ٹھیک ہے بیٹی کچھ نہیں کہوں گا۔ ابھی تیار ہو کر آ جاؤ۔" اس کے ابو نے اٹھتے ہوئے اس کے" سر پر ہاتھ رکھا اور کمرے سے نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔سویرا آنسو اندر اتارتی ہوئی کھڑی ہو گئی

****

آج پھر خاموش ہو۔کلاس میں بھی گمسم بیٹھی ہوئی تھی کیا بات ہے؟"زینب نے چلتے ہوئے" ۔ساتھ چلتی سویرا سے پوچھا

میرا رشتہ نہیں ہو سکا۔وہ لوگ بھی انکار کر کے چلے گئے ہیں۔کوئی مجھے پسند نہیں کرتا۔سب" ۔مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔"سویرا نے جزبات سے عاری لہجے میں کہا

تمھارا رشتہ ؟ تمھارا رشتہ تہہ ہو رہا تھا اور تم نے بتایا بھی نہیں؟زینب نے بے یقینی سے سویرا" ۔کی طرف دیکھا

ہاں ہمارے ہاں جلدی ہی رشتہ ہوتا۔مگر ہمیشہ کی طرح کی میری بے قسمتی کے میرے ابو کو" ایک بار پھر وہی سب سننا پڑا جو پہلی بار سے سنتے آئے ہیں۔"سویرا نے طنزیہ مسکراہٹ کے ۔ساتھ سر جھٹک کر کہا۔وہ دونوں چلتے چلتے گیٹ کے قریب پہنچ گئی تھیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی بد قسمتی نہیں ہے تمھاری۔ تم بہت اچھی اور بہت پیاری ہو۔ وہ لوگ تمھارے قابل نہیں تھے۔ دیکھنا تمھاری بہت اچھی جگہ شادی ہوگی۔ بس تم اب میری باتوں پہ عمل کر رہی ہو" زینب نے سویرا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

تمھاری تو گاڑی آتی ہے تم کدھر جا رہی ہو؟ سویرا نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے" کہا۔

نہیں آج میری گاڑی نے نہیں آنا میں نے خود جانا ہے تو میں نے کہا تمھیں بھی کر چھوڑ دوں " ساتھ جائیں گیں تو سفر جلدی گزرے گا۔" زینب سویرا کے ساتھ چلتی جا رہی تھی۔

میں کل اپنی خالہ کے گھر جا رہی ہوں۔" سویرا نے آدھے راستے پر پہنچ کر زینب کو بتایا"۔

اچھی بات ہے۔ اچھا ہے تم بھی کہیں جا رہی ہو۔ ویسے بھی کل سنڈے ہے تو دن اچھا گزر " جائے گا"

پتا نہیں کیا ہوگا۔" سویرا نے سر جھٹکتے ہوئے کہا"۔

"تم اچھا گمان رکھو گی تو سب سہی ہو گا"۔

ہم دیکھتے ہیں۔" سویرا نے بنا تاثرات کے کہا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔میرا گھر آگیا ہے"سویرا نے گھر کے سامنے پہنچ کر کہا"

ٹھیک ہے تم جاؤ اور خیال رکھنا کل۔مزے کرکے آنا۔واپسی پر اچھی خبر ملے ہو سکتا"

۔ہے۔"زینب نے گھر کو اچھے سے دیکھتے ہوئے کہا

۔ہم ٹھیک ہے"سویرا نے الوداعی ہاتھ دکھا کر گھر کی طرف قدم بڑھا دیے"

۔سویرا خالہ کی طرف کب جانا ہے؟زینب نے سویرا کو پیچھے سے آواز دے کر پوچھا"

۔آج دوپہر میں"سویرا نے مڑ کر جواب دیا اور گھر کے اندر چلی گئی"

****

زینب کو شاید اکلوتے ہونے کی وجہ سے جو محبت دی گئی تھی۔یا اس کے خون میں ہی محبت بھری تھی۔اس کا اندازہ مشکل ہے مگر جو محبت زینب کے حصے میں آئی تھی وہ پوری کوشش کرتی تھی کہ جو محبت اسے ملی ہے وہی ہر ایک کو ملے۔جو خوشیاں اس نے دیکھی تھیں وہ اپنے ہر قریبی کو دکھائے۔جتنا پیار اس کے گھر والوں نے کیا تھا جو پیار اس کو کزنز کی طرف سے ملا تھا اس کا بس چلتا تو ساری محبت کسی معصوم دکھی پر نچھاور کر دیتی۔اور جب اس نے سویرا کو محبت سے محروم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھا تو اس کی زندگی میں محبت کے رنگ بھرنے کا سوچا جس کو اب پایہ تکمیل کو پہنچانے کا وقت آگیا تھا

"*******

شام کو اٹھ کر وہ فوراً ظہیر کی طرف چلی گئی۔اس کے انداز سے ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی بہت ضروری بات ہے جو رہ گئی تو بہت نقصان ہو گا۔اس نے جلدی جلدی سب کو سلام کیا اور پوچھا

"ظہیر بھائی گھر ہی ہیں؟"

ان کے جواب سے پہلے ہی وہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔سب پیچھے آوازیں دیتے رہے مگر وہ تو کسی اور ہی دھن میں تھی۔اس نے کمرے کے دروازے پر دستک دی اور ساتھ ہی دروازہ کھول دیا۔اندر ظہیر بیڈ پر ٹیک لگا کر بیٹھا تھا۔اس کو یوں سانس پھولے دیکھ کر پہلے تو ہنسی آئی پھر اس کو گلاس میں پانی ڈال کر پیش کیا۔

"آپ ہنس رہیں ہیں اور میں اتنی ضروری بات کرنے آئی ہوں" اس نے پانی کا گلاس ایک ہی سانس میں ختم کرتے ہوئے مصنوعی خفگی کے ساتھ کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا اس نے فیروزی رنگ کی شلوار کمیز کے ساتھ ہم رنگ ڈوپٹہ اوڑھ رکھا تھا۔

۔اچھا بتاؤ کیا بات ہے اتنی جلدی میں کیوں ہو؟" ظہیر نے گلاس خالی کرنے کے بعد پوچھا"

"؟آپ مجھے بتائیں آپ کو کوئی لڑکی پسند ہے"

۔یہ کیسا سوال ہے اور تم کیوں پوچھ رہی ہو؟" ظہیر کو سوال پہ ہنسی آرہی تھی"

آپ بتائیں نا بہت ضروری ہے۔" زینب نے لجاتی سی آواز میں بولی تو ظہیر پہلے اسے دیکھنے لگا" پھر کہا۔

۔نہیں ہے کوئی مگر تم کیوں پوچھ رہی ہو۔؟" ظہیر نے ابرو اٹھاتے ہوئے کہا"

تھینک گاڈ ! اب آپ کو جو بات میں کہوں گی وہ آپ نے تحمل سے سننی ہے اور ماننا بھی" ہے۔آپ کی بہن ہوں نا۔تو یوں سمجھیں۔میں نے بھابی ڈھونڈ لی ہے۔" زینب نے مسکراتے ہوئے کہا۔

۔کیا مطلب ہے؟" ظہیر نے ابرو اچکا کر کہا"

www.novelsclubb.com

مطلب یہ کہ میں نے آپ کی دلہن ڈھونڈ لی ہے۔اور اب آپ کو ان سے ہی شادی کرنی پڑے "
"۔گی

تمھیں کہیں چوٹ لگی ہے یہ تو میں جانتا ہوں کہ تمھارا دماغ سرے سے نہیں ہے مگر اب تو"
۔حد ہی کر دی ہے۔" ظہیر نے اس کے سر پر ہلکی سے چپت لگاتے ہوئے کہا

ظہیر بھائی آپ میری پوری بات سنیں۔آپ کو میری وہ دوست یاد ہے جو اس دن آپ کو"
"۔؟دکھائی تھی

"؟سویرا کی بات کر رہی ہو تم"

ارے واہ آپ کو تو ابھی تک اس کا نام بھی یاد ہے۔"زینب تنگ کرنے والے انداز میں مسکرا"
۔رہی تھی

"۔تم بات بتاؤ۔آخر تمھیں اب کیا سوجھی ہے"

۔زینب نے ظہیر بھائی کو اوے ٹوزی ساری باتیں بتا دیں جو اس کو پتا تھیں

۔ہمم تو اس میں شادی کی بات کہاں ہے؟" ظہیر اب بھی وہیں پھنسا ہوا تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھائی میں چاہتی ہوں کہ آپ کی اور سویرا کی بات پکی ہو جائے۔ ویسے بھی چچا چچی تو کب سے "آپ کی شادی کا انتظار کر رہے ہیں تو ان کی بھی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔"

ایسے نہیں ہوتا زینب۔ نہ ہم ان کے خاندان کو جانتے نہ لڑکی کو میں جانتا اور جیسا تم اسے بتا رہی ہو امی ابو، ایسا ممکن نہیں ہے زینب۔"

ظہیر ٹیک لگا کر بیٹھ گیا اور دماغ میں سوچتے ہوئے بولا۔

ممکن ہے۔ آپ کل میرے ساتھ اس کے گھر جا رہے ہیں اور آپ کی تسلی کل ہو جائے "گی۔ میں نے بھی اپنی تسلی کرنی ہے اس کے فادر سے مل کر اس کے بارے میں پوچھنا ہے۔ آپ چلیے گا اور اپنی تسلی بھی کر لیجیے گا۔ سمپل" زینب بھی پر سکون ہو گئی۔ بات پہنچ گئی تھی ظہیر تک اور زینب جانتی تھی ظہیر اس کی بات نہیں ٹال سکتا۔ تھوڑی دیر اور بولنے پر ظہیر کل چلنے کو مان گیا مگر اس شرط پر کہ اگر اسکی تسلی ہو گئی تو بات چلائیں گے۔ زینب نے کل صبح تیار ہونے کا کہا اور خدا حافظ کہ کر چلی گئی۔ ظہیر بیڈ سے ٹیک لگائے اس کی بات پر مسکرا رہا تھا۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلی صبح اتوار کے دن زینب گیارہ بجے تیار ہو چکی تھی۔خلاف معمول اتوار کہ دن گیارہ بجے اٹھتا دیکھ والد اور والدہ کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا تھا۔زینب نے خلاف توقع ناشتہ بھی زیادہ اور پرجوش انداز میں کیا اس نے آج موقع کہ مناسبت سے ڈیسنٹ سوٹ پہن رکھا تھا اور میک اپ کے نام پر فیرلولی لگائی تھی۔امی ابو کے پوچھنے پر کہا

ظہیر بھائی کے ساتھ جا رہی ہوں۔بہت ضروری کام ہے آکر سب بتاتی ہوں "اور بھاگم بھاگ" چچا کی طرف چلی گئی۔وہاں ظہیر بھی اٹھ چکا تھا اور وہاں کے حالات بھی ایسے ہی تھے۔بارہ بج گئے ان کو نکلتے نکلتے۔راستے میں ہلکی سی کل والی بات ہی دوہرائی گئی تھی۔گھر پہنچ کر گاڑی پارک ۔کی اور دروازہ ناک کیا۔اندر سے پچپن کے لگ بھگ ایک بزرگ نمودار ہوئے

انکل سویرا گھر پر ہے؟ میں اس کی کالج کی دوست ہوں."ظہیر پیچھے سے اس کو گھور رہا تھا جیسے" ۔اسے تو پتہ ہی نہیں کہ سویرا آج گھر پر نہیں ہے

نہیں وہ گھر پر نہیں خالہ کی طرف گئی ہے ماں کے ساتھ۔"انکل نے معززپن اور رعب کا" ۔مظاہرہ کرتے ہوئے کہا

انکل کیا میں آپ سے سویرا کے بارے بات کر سکتی ہوں ضروری بات ہے۔کچھ بتانا" ۔ہے۔"انکل اس کی بات پر ٹھہر سے گئے۔جیسے انھیں اس بات کا اندیشہ پہلے سے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے۔آجاؤاندر۔اور یہ برخوردار کون ہیں؟" ظہیر جو یہ سب پیچھے کھڑا دیکھ رہا تھا اس کے بارے پوچھا۔

"یہ میرے بھائی ہیں یہاں تک مجھے یہی لائے ہیں۔"

اچھا ٹھیک ہے آجاؤ۔" اور دونوں اندر انکل کی میت میں بڑھ گئے۔گھر گو زیادہ بڑا نہ تھا۔عام" جو درمیانے لوگوں کا ہوتا ہے ویسا ہی تھا۔تین کمرے ایک ڈرائنگ روم۔ڈرائنگ روم میں صوفہ سیٹ میز اور بک شیلف تھی جس میں کچھ اعلا ذوق کی کتابیں پڑی تھیں۔

انکل میں آپ اے سویرا کے بارے پوچھنی آئی ہوں۔جیا وہ گھر میں بھی اسی طرح چپ رہتی" ہے۔" زینب اور ظہیر صوفے پہ بیٹھ گئے تھے۔انکل کچن میں جانے لگے تھے مگر دونوں نے روک دیا اور وہی بٹھا لیا۔اور زینب نے کالج میں سویرا کا رویہ بتا دیا جس پر باپ نے کھل کر بات بتادی۔

ہاں۔اس بے چاری کے نصیب میں شاید یہی لکھا تھا۔وہ کہتے ہیں نا کہ گھر کا ماحول ہی بچے کی" اصل تربیت گاہ ہوتا ہے تو بس اس بچی کا نصیب اس معاملے سہی نہیں ہے۔کچھ لوگ اپنے آپ کو مشکلات میں بھی سمیٹ لیتے ہیں۔وہ اپنا دل بچانے کا ہنر رکھتے ہیں مگر بعض لوگ اپنا دل ہی مار لیتے ہیں اور اپنے آپ کو ایک ہی خول میں مقید کر لیتے ہیں۔اسی طرح سویرا کو بھی گھر کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماحول سہی نہ ملا۔ سویرا کی ماں شروع میں ہی رضائے الٰہی سے وفات پاگئی تھیں۔اس کی نئی ماں بلکل سوتیلی ماؤں کی طرح تھی۔ کچھ خوش نصیب سوتیلے اور منہ بولوں سے وہ پالیتے ہیں جو کوئی سگا بھی نہیں دے سکتا۔ مگر بعض لوگ سوتیلوں کا ظلم بھی جھیلتے ہوئے۔اس کی سوتیلی ماں نے اس کی تربیت اس انداز میں نہ کی جیسے میری دوسری بیٹی کی ہوئی۔اس کا نکاح ہو گیااور وہ اس سے بچ گئی۔ مگر اس کے لیے کوئی رشتہ دینے کو راضی نہیں ہوتا اس بچی کی تو جیسے ساری خوشیاں ۔اور مرادیں ہی مر گئی ہوں۔ مگر میں کچھ کر بھی نہیں سکتا میں دونوں طرف سے مجبور ہوں سویرا کی زندگی ختم ہو چکی ہے اگر اس کا رشتہ ہو جاتا تو شاید اس کو پیار کرنے والا مل جاتا۔اس کو ساری زندگی پیار نہیں ملا۔ جتنا مجھے اس سے شاید ہی اس کو کوئی کرتا ہو۔ مگر اس کی حالت اتنی خراب ہو چکی ہے کہ اب کچھ نہیں ہو سکتا۔" سویرا کے والد الطاف صاحب نے ایک ایک بات کھل کر زینب کو تحمل سے بتائی کیونکہ وہ واحد لڑکی تھی جو اس کے گھر تک آئی تھی اور جس کی سویرا سے معمول سے زیادہ دوستی تھی۔اسکول میں اس کے حالات اس کے والد کو پہنچتے رہتے ۔تھے اور وہ اس وقت سے فکر مند تھے

انکل تو آپ نے اس کو کہیں بھجوا کیوں نہیں دیا۔ مطلب ہوسٹل میں کروا دیتے اگر گھر کا" "۔ماحول اتنا خراب تھا تو

یہیں پہ مجھ سے غلطی ہوئی تھی۔میں نے اس کو ہوسٹل داخل کروایا تھااور یہیں مجھ سے غلطی" ہوئی۔یہ جو لوگ اپنے بچوں کو بورڈنگ میں ڈالتے ہیں یہ بچوں کے ذہنوں پر کیا اثر ڈالتا ہے اس کا اندازہ نہیں۔بچہ اکیلے رہ کر جس کیفیت کا شکار ہوتا ہے اس کا اندازہ سویرا کو دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے۔ہوسٹل میں ان کو وہ نہیں ملتا جس کے وہ طلبگار ہوتے ہیں اور وہی انکی زہنی حالت خراب کرنے کا باعث بنتا ہے"۔

ظہیر اور زینب خاموشی سے سن رہے تھے۔کیونکہ دونوں جانتے تھے کہ باتیں دو سو فیصد درست ہیں۔

انکل میں آپ کی کچھ مدد کر سکتی ہوں؟"زینب نے آگے ہوتے ہوئے کہا"۔

جیتی رہو بیٹی مگر تم میری کیا مدد کر سکتی ہو؟"انکل نے مسکرا کر کہا۔ظہیر بلکل خاموش بیٹھا" کاروائی دیکھ رہا تھا جانتا تھا کہ زینب کیا بات کرے گی۔

انکل اگر آپ کا شادی والا مسئلہ حل ہو جائے جو سویرا کو خوش رکھے گا۔تو۔کیا آپ" راضی ہیں۔؟"زینب نے ظہیر کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"بیٹی کوئی رشتہ تمھاری نظر میں ہے تو بتاؤ۔اگر مناسب ہوا تو مجھے خوشی ہو گی"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انکل یہ میرے چچازاد بھائی ہیں۔ہم دونوں آئے ہی صرف اس لیے تھے کہ آپ لڑکے کو دیکھ " لیں اور بھائی آپ سے مل لے اور گھر بات کر سکیں۔کیونکہ سویرا کو میں اپنی بھابھی بنانا چاہتی ہوں۔وہ ایک بہترین لڑکی ہے۔بے شک اس کا ماضی اس کے لیے بہتر نہیں تھا مگر اس کا مستقبل بہترین ہو سکتا ہے اس کا دل اگر مر گیا ہے تو ہم زندہ کر لینگے کیونکہ مرے ہوئے لوگ "۔واپس نہیں آتے مگر مرے ہوئے دل کو زندہ کیا جا سکتا ہے

بیٹی میں تمھارے اس جزبے کو جانتا ہوں۔اور آج میرا اس پہ اور پختہ یقین ہو گیا ہے کہ دنیا " میں اچھے لوگ آج بھی ہیں۔تمھارے ماں باپ کو فخر ہونا چاہیے تم پر اور جہاں تک بات رہی "۔رشتے کی تو میں برخوردار سے بات کرنا چاہتا ہوں۔تم ایسا کرو کچن میں جا کر چائے بنالاؤ

زینب سر ہلاتے ہوئے ڈرائنگ روم کے ساتھ کچن میں چلی گئی۔دونوں کی باتوں کی آواز دھیمی سرگوشی کی طرح محسوس ہو رہی تھی۔مگر وہ آگے کے مراحل سوچ رہی تھی۔چائے خوشگوار موسم میں پی گئی۔انکل بھی اپنی تسلی کر چکے تھے۔اب بس رشتے کا انتظار تھا۔اور ان کی بیٹی بھی ۔واپسی کے راہ پر گامزن ہو جاتی

۔نکلتے وقت انکل نے زینب کے سر پر سنت شفقت رکھ کر کہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹی اپنے آپ کو اسی طرح رکھنا۔ایسے دل ہر کسی کو نہیں ملتے۔اللہ تمھیں لمبی زندگی دے" وہ اس کے ممنون تھے جس نے ان کا بوجھ ہلکا کیا تھا۔اور وہ مانتے تھے کہ نیک اور زندہ دل لوگ آج بھی رہتے ہیں جو دوستی میں کسی بھی حد اور کسی بھی قربانی کو برداشت کر سکتے ہیں۔

مگر کون جانے کہ زندہ دل لوگ زندہ رہتے بھی ہیں کہ نہیں۔

****

گھر آکر جو سب سے پہلا کام دونوں نے کیا تھا وہ گھر والوں کو بتایا تھا کہ کیا معارکہ سرانجام دیا گیا ہے۔زینب کے امی ابو نے تو اچھا خاصا ڈانٹا بھی تھا مگر وہ زینب ہی کیا جو کسی کو ناراض رکھ سکے۔خیر کچھ ٹائم بعد ظہیر اور گھر والے باقاعدہ رشتہ لے کر سویرا کہ گھر پہنچے۔ظہیر بھی مطمئن تھا اور وہ اپنے اطمینان کا اظہار زینب سے کر بھی چکا تھا کیونکہ وہ زینب سے آسانی سے بات کر سکتا تھا۔زینب نے کبھی کسی کا اعتبار نہیں توڑا تھا۔

جس دن وہ واپس آرہے تھے اسی دن ظہیر سے زینب نے کہا تھا۔

"بھائی آپ نے سویرا کو اس دن دیکھا تھا کیسی لگی تھی آپکو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے وہ اس وقت بھی اچھی لگی تھی اور آگے بھی لگتی رہے گی۔ تمھارا شکریہ کہ تم نے خود یہ "
"۔کام سرانجام دیا نہیں تو مجھے کرنا پڑتا سب۔اس کے لیے میں تمھارا شکر گزار ہوں

اور زینب نے اس کے بعد سویرا کو خوش اور نارمل رکھنے کا عہد لیا تھا۔جس وجہ سے زینب کو
۔خوشی تھی۔سویرا کو رشتہ بھیجنے سے ایک دن پہلے کالج میں اس نے بتایا تھا

۔سویرا میں تمھیں کیسی لگتی ہوں؟"کالج سے نکلتے وقت سویرا سے پوچھا"

"۔تم بہت اچھی ہو"

اور کیا ہو کہ اگر یہ اچھی لڑکی تمھیں اپنی بھابھی بنا لے؟"زینب نے شرارت سے مسکراتے"
۔ہوئے پوچھا

"یہ کیا مذاق کر رہی ہو؟مجھے اچھا نہیں لگا یہ"

ارے کل چاچچی تمھاری طرف آئیں گے تمھارا رشتہ لے کر۔اور یوں تم میری بھابھی اور"
"۔میں تمھاری نند بن جاؤں گی

سویرا یہ سب سوچتے ہوئے گھر پہنچی۔وہ اس سب میں الجھ چکی تھی۔اسے یقین نہیں تھا کہ اس
جیسی لڑکی کے لیے بھی کبھی کوئی اچھا رشتہ آئے گا۔مگر اس کو کوئی خوشی نہیں تھی۔اسے کبھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان چیزوں کا شوق اور تمنا ہی نہیں ہوئی تھی۔جب محبت کی ضرورت تھی تب صرف نفرت ہی ملی تھی۔

رشتہ تہ ہو چکا تھا دو ہفتے بعد نکاح اور رخصتی تھی۔ان دو ہفتوں میں سویرا کو لیے زینب بازار میں پھری اور شاپنگ کا کام اس کی پسند سے مکمل ہوا۔سویرا میں تبدیلی کا عمل شروع ہو چکا تھا اس کی محبت کا خزانہ آہستہ آہستہ مل رہا تھا۔شروع ظہیر کے ساتھ جاتے وہ جھجکتی تھی مگر زینب کی بدولت یہ بھی حل ہو گیا تھا اور باقی کی کسر ظہیر کے پیار اور توجہ نے پوری کر دی۔شادی بہت دھوم دھام سے نہ ہوئی مگر اچھی ہو گئی۔ولیمہ شاندار دیا گیا تھا۔ظہیر کی والدہ سویرا کی طرف سے مطمئن نہ تھی مگر بیٹے کی خوشی میں خوش ضرور تھیں۔شادی والے دن دونوں سب خوش تھے۔زینب کے سمجھانے سے اور ظہیر کو آزادی دینے سے جو مثبت تبدیلیاں ہوئی تھیں اس سے دونوں خوش تھے۔گھر میں جھگڑے نہ ہونے کے برابر تھے۔ظہیر نے آزادی کے نام کو غلط طریقے سے استعمال نہ کیا تھا۔جو کام یہ خود کرنا چاہتے تھے وہ زینب اور ظہیر نے مل کر کر لیا تھا۔۔سویرا کے جاذب نقوش اور پارلر سے تیار ہونے کے بعد اور دلکش بنا دیا تھا۔پہلی رات ظہیر نے اس کو محبت کا یقین دلایا تھا اور ہر طرح سے خوش رکھنے کا کہا تھا۔مگر دل کو پگھلاتے ہوئے ٹائم لگتا ہے اور وہ ٹائم چھ مہینے جتنا طویل تھا۔زینب اور سویرا کی دوستی اور پختہ ہو گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔اور یہاں ایک بار پھر امتحان کی گھڑی منتظر تھی

چھ مہینے بعد اچانک زینب کو بچپن میں ہونے والی سانس کی بیماری نے آلپیٹا اور رات کو دورہ ۔پڑا۔ہاسپٹل پہنچنے سے پہلے ہی وہ دم توڑ چکی تھی۔اس بار بھی سویرا نے خود کو الزام دیا اور کہا مجھے جس سے محبت ہوتی ہے وہی میرا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔شاید میں ان لوگوں میں سے" ہوں جن کے حصے میں محبت کا آنسو آتا ہے۔"سویرا اس واقعے کے بعد دوبارہ گمسم رہنے لگی تھی ہر چیز سے ایک بار دل اچاٹ ہو گیا تھا۔مگر اس بار اس کے ساتھ اس کو محبت کرنے والا تھا۔اس بار اس کی مشکل جلد ختم ہونے والی تھی۔ظہیر سویرا کے ساتھ زینب کی قبر پر گیا اور فاتحہ پڑھ کر دعا کی اس کو اپنی جان سے زیادہ پیار کرنے والی بہن سے نوازا گیا تھا جس نے اپنا فرض پورا کر دیا ۔تھا۔اب ظہیر اپنا فرض نبھا رہا تھا۔قبر سے واپسی پر جانے سے پہلے اس نت سویرا سے کہا تھا کبھی کبھار اللہ ان کو جلدی واپس بلا لیتا ہے جو زندہ اور نیک دل ہوتے ہیں تاکہ ان کا پاک دل" ۔اس بے رحم دنیا میں کچلا نہ جا سکے۔"اور سویرا کو کندھے پر ہاتھ رکھ کر واپس ہو لیے

۔یہ تو امر ہے کہ مردہ دل زندہ ہو جاتے ہیں اگر کوئی زندہ رکھنے والا مل جائے

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842